سوال

نمازی کے سامنے کسی کتبہ یا تصویر کا ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ازروئے فقہ حنفی مسجد میں کتبے وغیرہ سامنے دیوار پر آویزاں کرنے جائز ہیں یا نہیں جبکہ وہ مخل ہوں اور کسی قبر یا مزار کی تصویر لٹکانا شرعاً کیسا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقہ میں یہ مسئلہ موجود ہے کہ نمازی کے سامنے کوئی شخص بیٹھا ہوا اس کا منہ نمازی کی طرف نہیں ہونا چاہیے کیونکہ نماز میں خلل واقع ہوتا ہے۔ پس یہی اس بات کی دلیل ہے کہ نمازی کے سامنے کوئی تصویر یا کوئی ایسی شے نہیں ہونی چاہیے جو نماز میں خلل کا باعث ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، ستر کا بیان، ج2ص23